★★★★★★★

ABC CERTIFIED

قسم ھے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ھیں ، القرآن

اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن اور گلگت بلتستان سے روزانہ شائع ہونیوالا پہلا اردو اخبار

E-mail:ausaf@dsl.net.pk

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

http://www.dailyausaf.com

روزنامہ

اوصاف

اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان

ایڈیٹر: محسن بلال خان

SUNDAY, DECEMBER 05, 2021

Registered ID 174

جلد: 23 | اتوار، 29 ربیع الثانی 1443ھ، 5 دسمبر 2021ء، 20 مگھر 2078ب، صفحات 26 قیمت 30 روپے | شمارہ: 346

وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کی قابل تحسین کارکردگی

اس حقیقت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہے کہ پاکستان سے باہر دیگر ممالک میں مقیم پاکستانی نہ صرف ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ وہ دنیا بھر میں پاکستان کا تعارف بھی ہیں۔ وطن عزیز سے دور رہنے کی وجہ سے پاک سرزمین سے ان کی محبت کا جذبہ بھی عروج پر ہوتا ہے۔ وہ ہر وقت اس فکر میں ہوتے ہیں کہ پاک وطن بھی ترقی اور خوشحالی کی منازل طے کرے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے بہت سے مسائل ہیں جن میں جائدادوں پر قبضہ ہونا عام ہے۔ اس ضمن میں اوورسیز پاکستانیوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ جب بھی پاکستان میں جائیداد خریدیں یا سرمایہ کاری کریں، وہ صرف اور صرف اپنے نام پر کریں۔ بہت سے اوورسیز پاکستانیوں نے اپنے بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے نام پر جائیدادیں خریدیں جس کا انہیں نقصان اٹھانا پڑا اور تعلقات الگ سے خراب ہوئے۔ حکومت پاکستان بیرون ملک مقیم اہل وطن کے مسائل حل کروانے اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ سرکاری محکموں کے خلاف عوام کی دادرسی کے لئے وفاقی محتسب کا ادارہ اسلام آباد میں 1983ء سے کام کر رہا ہے۔ اس ادارہ کے چاروں صوبوں اور مختلف شہروں میں 13 علاقائی دفاتر بھی جلد انصاف فراہم کرنے کے لئے سرگرم ہیں۔ یہ ادارہ پاکستان یا بیرون ممالک میں مقیم افراد کی شکایات پر احکامات جاری کرتا ہے۔ وفاقی حکومت کے دو سو سے زائد اداروں کی بدانتظامی، نااہلی اور کاہلی کے سبب عام افراد سے ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنے میں شب و روز کوشاں ہیں۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں کسی وکیل کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ فیس ادا کرنا ہوتی ہے۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جس پر 24 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

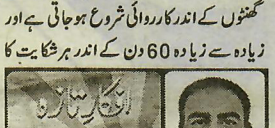

ڈاکٹر عارف محمود کسانہ

arifkisana@gmail.com

اوورسیز پاکستانیوں کی سرکاری محکموں کے خلاف شکایات کے حوالے سے جب کمشنر شکایات برائے اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر انعام الحق جاوید سے بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ہم حکومت کی ہدایات کے مطابق ہر شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کا ازالہ کرنے کبھی تساہل نہیں کرتے۔ انہوں نے بتایا کہ بیرونی ممالک میں مقیم 95 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں ''سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کے نام سے ایک شعبہ الگ سے بھی کام کر رہا ہے جس کی رپورٹ کے مطابق بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی مشنز اور سفارتخانوں نے گزشتہ 10 ماہ میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 11 ہزار سے زائد شکایات پر کارروائی کی اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے ''ایکسچینج سہولیاتی مراکز'' پر 27376 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جب کہ ''سہولیاتی کمشنر'' کے دفتر میں براہ راست 590 شکایات موصول ہوئیں جن پر بروقت کارروائی کر کے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کئے گئے۔

وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کی جاری کردہ معلومات کے مطابق رواں سال 2021ء میں کورونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے متعارف کرائی گئی نئی حکمت عملی اور جدید ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے باعث اب تک یعنی گزشتہ 10 ماہ کے دوران 90 ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جن میں سے 84 ہزار سے زائد کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ بقایا شکایات پر کارروائی جاری ہے۔ وفاقی محتسب نے شکایت کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے ایک نیا پروگرام بھی شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران خود تحصیل اور ضلعی صدر مقامات پر جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک اس سال چھ ہزار سے زائد شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ واضح رہے کہ شکایات کی یہ تعداد پہلے بیان کی گئی عمومی شکایات کی تعداد کے علاوہ ہے۔ اسی طرح ''قومی کمشنر برائے اطفال'' کے نام سے ایک اور الگ شعبہ سینئر ایڈوائزر اعجاز احمد قریشی کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے جو بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتا ہے اور یونیسف کے تعاون سے بچوں کے مسائل اور سائبر کرائمز کے حوالے سے پروگرام ترتیب دیتا رہتا ہے۔

جون 2021ء میں وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی آمد کے موقع انہیں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا گیا کہ لوگوں کو مفت انصاف فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کی طرف سے کئی نئے اقدام بھی اٹھائے گئے ہیں جن میں علاقائی دفاتر کھولنے اور دور دراز کے علاقوں مثلاً سبی، خضدار، لورالائی میں نئے ''شکایات سیل'' کا قیام بھی شامل ہے۔ صدر پاکستان نے نہ صرف ادارے کی کارکردگی کو سراہا بلکہ بڑے پرزور الفاظ میں وفاقی محتسب کی تحسین کرتے ہوئے اس ادارے کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی سربراہی میں اس ادارے کا کارکردگی قابل تعریف ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ ملک میں ایک ایسا ادارہ موجود ہے جہاں سے عوام کو سرکاری محکموں کے خلاف شکایات پر فوری اور مفت انصاف مل رہا ہے۔ کمشنر شکایات برائے اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر انعام الحق جاوید بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کے شکایات کا ازالہ کے لئے قابل تحسین کام کر رہے ہیں۔ ایسے اداروں کی بہتر کارکردگی سے جہاں ایک طرف اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل ہوں گے وہیں ان کا ملکی اداروں پر اعتماد بڑھے گا۔

جذبہ
نیوز
چیف ایڈیٹر: زبیر ورک، گوجرانوالہ

ادارہ وفاقی محتسب عوام کو انصاف کی فراہمی میں کس طرح مددگار ثابت ہوسکتا ہے

خصوصی تحریر

رواں سال 2021ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی کارکردگی، وفاقی محتسب کا ادارہ اسلام آباد میں 1983ء سے کام کر رہا ہے جب کہ چاروں صوبوں اور مختلف شہروں میں قائم کئے گئے اس کے 13 علاقائی دفاتر بھی جلد انصاف فراہم کرنے اور وفاقی حکومت کے دوسو سے زائد اداروں کی بدانتظامی، نااہلی اور کاہلی کے سبب عام افراد سے ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنے میں شب و روز کوشاں ہیں۔ اسے ایشیاء میں پہلا ادارہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہاں وکیل کی ضرورت ہے نہ فیس کی، نہ ہی کسی اور نوعیت کے اخراجات کی۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جس پر 24 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

رواں سال 2021ء میں کرونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے متعارف کرائی گئی نئی حکمت عملی اور جدید ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے باعث اب تک یعنی گزشتہ 10 ماہ کے دوران 90 ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جن میں سے 84 ہزار سے زائد کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ بقایا شکایات پر کارروائی جاری ہے۔ زیادہ تر شکایات بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں اور سوئی گیس کے علاوہ، نادرا، پاکستان پوسٹ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان بیت المال، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ، اسٹیٹ لائف انشورنس، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (احساس) اور ای او آئی بی کے خلاف آئیں جن میں سے اکثر شکایات پر فریقین کی رضامندی سے عمل درآمد بھی ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے شکایت کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے Outreah Complaint Resolution کے نام سے ایک نیا

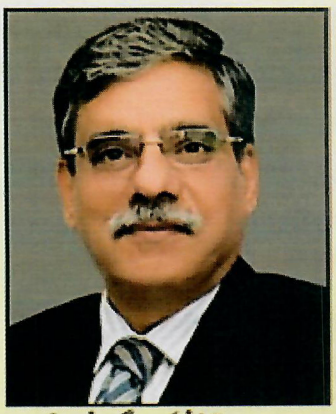

پروگرام بھی شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران خود تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک اس سال 6360 شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ بیرونی ممالک میں مقیم 95 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں "سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز" کے نام سے ایک شعبہ الگ سے بھی کام کر رہا ہے جس کی رپورٹ کے مطابق بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی مشنز اور سفارتخانوں نے گزشتہ 10 ماہ میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 11 ہزار سے زائد شکایات پر کارروائی کی اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے "یکجا سہولیاتی مراکز" پر 27376 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جب کہ "سہولیاتی کمشنر" کے دفتر میں براہ راست 590 شکایات موصول ہوئیں جن پر بروقت کارروائی کر کے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کئے گئے۔ واضح رہے کہ شکایات کی یہ تعداد پہلے بیان کی گئی عمومی شکایات کی تعداد کے علاوہ ہے۔ اسی طرح "قومی کمشنر برائے اطفال" کے نام سے ایک اور الگ شعبہ سینئر ایڈوائزر اعجاز احمد قریشی کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے جو بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتا ہے اور یونیسف کے تعاون سے بچوں کے مسائل اور سائبر کرائمز کے حوالے سے پروگرام ترتیب دیتا رہتا ہے۔

جون 2021ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی آمد کے موقع پر ایک خصوصی بریفنگ کے دوران انہیں بتایا گیا کہ لوگوں کو مفت انصاف فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے کئی نئے اقدام بھی اٹھائے گئے ہیں جن میں علاقائی دفاتر کھولنے اور دور دراز کے علاقوں مثلاً سبی، خضدار، لورالائی میں نئے "شکایات سیل" کا قیام بھی شامل ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لئے سی ڈی اے، پی ایچ اے، فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی، آئی سی ٹی ایڈمنسٹریشن، منسٹری آف اوورسیز پاکستانیز، نیشنل سیونگز اور دیگر اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کے علاوہ بچوں کے حوالے سے سائبر کرائمز کے خلاف کئی میٹنگز کی گئیں۔ تعمیراتی منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مفاد میں کئی دیگر معاملات کا ازخود نوٹس لیا گیا۔ صدر پاکستان نے نہ صرف ادارے کی کارکردگی کو سراہا بلکہ بڑے پرزور الفاظ میں وفاقی محتسب کی تحسین کرتے ہوئے اس ادارے کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

یہاں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے فیصلوں کے نتیجے میں شکایت کنندگان کو فراہم کئے گئے انصاف کے حوالے سے چند کیسوں کا حوالہ دینا غیر ضروری نہ ہوگا مثلاً اس سال کے اوائل میں وفاقی محتسب کے احکامات پر اکادمی ادبیات پاکستان کے 63 ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی کی گئی۔ اسی طرح پاک پی ڈبلیو ڈی نے دوران ملازمت وفات پانے والے ملازم کی بیوہ کو وزیراعظم پیکج کے تحت 55 لاکھ روپے کی رقم ادا کی۔ لودھراں کے ایک گاؤں کو بجلی فراہم کرنے میں تاخیر پر MEPCO کے خلاف نوٹس لیتے ہوئے 45 دن میں پورے گاؤں کو بجلی فراہم کرائی گئی۔ ایف بی آر نے شکایت گزار کمپنی کے مالک کو وفاقی محتسب کی مداخلت پر ٹھیکے کے بقایا پونے چھ کروڑ سے زائد رقم ادا کی۔ پاکستان پوسٹ سے ایک ایڈورٹائزنگ ایجنسی کو 88 لاکھ روپے کے بقایاجات ادا کرائے گئے۔ نیب سے ایک فرم کے مالک کو چھ سال پرانی ساڑھے 14 لاکھ کی ادائیگی کرائی گئی۔ این ٹی ڈی سی نے ایک پراجیکٹ کے تحت جام شورو سے رحیم یار خان تک ہائی ٹینشن لائن نصب کی تھی جس سے متاثر ہونے والی فصلوں کے مالکان کو گزشتہ تین سال سے ادائیگی میں تاخیر کی جا رہی تھی۔ مئی 2021ء میں وفاقی محتسب کی مداخلت پر 60 زمین مالکان کو متعلقہ محکمے کی طرف سے فصلوں کا معاوضہ ادا ہوا۔

ادارہ وفاقی محتسب عوام کو انصاف کی فراہمی میں کس طرح مددگار ثابت ہوسکتا ہے

خصوصی تحریر

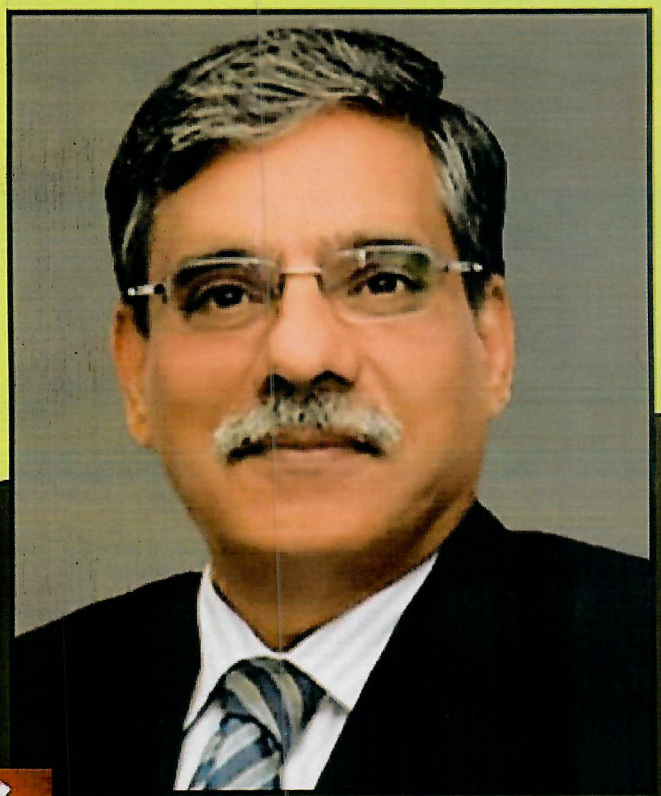

Overseas Edition

ہفت روزہ

السلام علیکم

پاکستان

ایڈیٹر: طاہر منیر طاہر

DECEMBER 2021

tmtahir@gmail.com

رواں سال 2021ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی کارکردگی

سید طاہر شہباز وفاقی محتسب

(1) وفاقی محتسب کا ادارہ اسلام آباد میں 1983ء سے کام کر رہا ہے جب کہ چاروں صوبوں اور مختلف شہروں میں قائم کئے گئے اس کے 13 علاقائی دفاتر بھی جلد انصاف فراہم کرنے اور وفاقی حکومت کے دو سو سے زائد اداروں کی بدانتظامی، نااہلی اور کاہلی کے سبب عام افراد سے ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف شکایات کا ازالہ کرنے میں شب و روز کوشاں ہیں۔ اسے ایشیاء میں پہلا ادارہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہاں وکیل کی ضرورت ہے نہ فیس کی، نہ ہی کسی اور نوعیت کے اخراجات کی۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر بذریعہ ڈاک یا آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جس پر 24 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع ہو جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر ہر شکایت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ رواں سال 2021ء میں کرونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی طرف سے متعارف کرائی گئی نئی حکمت عملی اور جدید ٹیکنالوجی کے بھرپور استعمال کے باعث اب تک یعنی گزشتہ 10 ماہ کے دوران 90 ہزار سے زائد شکایات رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جن میں سے 84 ہزار سے زائد کے فیصلے کئے جا چکے ہیں جب کہ بقایا شکایات پر کارروائی جاری ہے۔ زیادہ تر شکایات بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں اور سوئی گیس کے علاوہ، نادرا، پاکستان پوسٹ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان بیت المال، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ، اسٹیٹ لائف انشورنس، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (احساس) اور ای او آئی بی کے خلاف آئیں جن میں سے اکثر شکایات پر فریقین کی رضامندی سے عمل درآمد بھی ہو گیا۔ وفاقی محتسب نے شکایت کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے Complaint Outreah Resolution کے نام سے ایک نیا پروگرام بھی شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران خود تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک اس سال 6360 شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ بیرونی ممالک میں مقیم 95 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ''سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز'' کے نام سے ایک شعبہ الگ سے بھی کام کر رہا ہے۔ جس کی رپورٹ کے مطابق بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی مشنز اور سفارتخانوں نے گزشتہ 10 ماہ میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 11 ہزار سے زائد شکایات پر کارروائی کی اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے ''سیجا سہولیاتی مراکز'' پر 27376 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا جب کہ ''سہولیاتی کمشنر'' کے دفتر میں براہ راست 590 شکایات موصول ہوئیں جن پر بروقت کارروائی کر کے اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل حل کئے گئے۔ واضح رہے کہ شکایات کی یہ تعداد پہلے بیان کی گئی عمومی شکایات کی تعداد کے علاوہ ہے۔ اسی طرح ''قومی کمشنر برائے اطفال'' کے نام سے ایک اور الگ شعبہ سینئر ایڈوائزر اعجاز احمد قریشی کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے جو بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتا ہے اور یونیسیف کے تعاون سے بچوں کے مسائل اور سائبر کرائمز کے حوالے سے پروگرام ترتیب دیتا رہتا ہے۔

(2) جون 2021ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی آمد کے موقع پر ایک خصوصی بریفنگ کے دوران انہیں بتایا گیا کہ لوگوں کو مفت انصاف فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے کئی نئے اقدام بھی اٹھائے گئے ہیں جن میں علاقائی دفاتر کھولنے اور دور دراز کے علاقوں مثلاً سبی، خضدار، لورالائی میں نئے ''شکایات سیل'' کا قیام بھی شامل ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لئے سی ڈی اے، پی ایچ اے، فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی، آئی سی ٹی ایڈمنسٹریشن، منسٹری آف اوورسیز پاکستانیز، نیشنل سیونگز اور دیگر اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کے علاوہ بچوں کے حوالے سے سائبر کرائمز کے خلاف کئی میٹنگز کی گئیں۔ تعمیراتی منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مفاد میں کئی دیگر معاملات کا ازخود نوٹس لیا گیا۔ صدر پاکستان نے نہ صرف ادارے کی کارکردگی کو سراہا بلکہ بڑے پرزور الفاظ میں وفاقی محتسب کی تحسین کرتے ہوئے اس ادارے کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

یہاں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے فیصلوں کے نتیجے میں شکایت کنندگان کو فراہم کئے گئے انصاف کے حوالے سے چند کیسوں کا حوالہ دینا غیر ضروری نہ ہوگا مثلاً اس سال کے اوائل میں وفاقی محتسب کے احکامات پر اکادمی ادبیات پاکستان کے 63 ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی کی گئی۔ اسی طرح پاک پی ڈبلیو ڈی نے دوران ملازمت وفات پانے والے ملازم کی بیوہ کو وزیراعظم پیکج کے تحت 55 لاکھ روپے کی رقم ادا کی۔ لودھراں کے ایک گاؤں کو بجلی فراہم کرنے میں تاخیر پر MEPCO کے خلاف نوٹس لیتے ہوئے 45 دن میں پورے گاؤں کو بجلی فراہم کرائی گئی۔ ایف بی آر نے شکایت گزار کمپنی کے مالک کو وفاقی محتسب کی مداخلت پر ٹھیکے کے بقایا پونے چھ کروڑ سے زائد رقم ادا کی۔ پاکستان پوسٹ سے ایک ایڈورٹائزنگ ایجنسی کو 88 لاکھ روپے کے بقایا جات ادا کرائے گئے۔ نیب سے ایک فرم کے مالک کو چھ سال پرانی ساڑھے 14 لاکھ کی ادائیگی کرائی گئی۔ این ٹی ڈی سی نے ایک پراجیکٹ کے تحت جام شورو سے رحیم یار خان تک ہائی ٹینشن لائن نصب کی تھی جس سے متاثر ہونے والی فصلوں کے مالکان کو گزشتہ تین سال سے ادائیگی میں تاخیر کی جا رہی تھی۔ مئی 2021ء میں وفاقی محتسب کی مداخلت پر 60 زمین مالکان کو متعلقہ محکمے کی طرف سے فصلوں کا معاوضہ ادا ہوا۔